سوال

(236) بے احتیاط متولی کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مسجد کی تعمیر یا مرمت میں بے قاعدہ تصرف کرنے اور بلا وجہ تولیت کے حق پر قبضہ جمانے اور پھر خرچ کا حساب نہ دینے اور عید کی نماز دو جگہ کرانے اور تفریق پیدا کرنے کا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسے موقع پر فریقین سامنے ہونے چاہیں۔ تب انکشاف ہوتا ہے۔ اب صرف اتنا کہا جاسکتا ہے کہ اگر واقعی اس شخص میں قصور ہے جو سوال میں مذکور ہے تو اس کا بھانڈا پھیک دیا جائے جب تک توبہ نہ کرے اس کے ساتھ یہی سلوک رہے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ جب کسی قوم میں کوئی جرم کا ارتکاب کرے اور باوجود قدرت کے وہ قوم اس کا ہاتھ نہ پکڑے تو سب عذاب میں گرفتار ہوں گے۔ ان کو چاہیے کہ اوّل اس جرم سے روکیں اگر وہ باز نہ آئے تو اس کا بھانڈا پھیک دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج1ص326

محدث فتویٰ